بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

نمبر = ص ا ب /س/۲/۱/۲۰۱۸ مورخہ۲۷/دسمبر ۲۰۱۹

بخدمت = چیف سیکرٹری،

حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع = **قرارداد نمبر ۳۸ منجانب نصراللہ زیرئے۔**

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ اجلاس ۲۶/دسمبر ۲۰۱۹ میں ذیل منظور شدہ قرارداد نمبر ۳۸ منجانب نصراللہ زیرئے، رکن اسمبلی برائے اطلاع وکارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے۔

قرارداد۔

ہرگاہ کہ صوبہ میں امپورٹ اور ایکسپورٹ سے تعلق رکھنے والے تاجر حضرات چمن، کوئٹہ، تفتان ودیگر پوائنٹس پر کسٹم کلکٹریٹ کو باقاعدہ ٹیکس ادا/جمع کروانے کے بعد جی ڈی Goods Declaration Form اور Bill Of Money حاصل کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود دیگر صوبوں کے کسٹم کلیرنس پر انکا سامان بلا جواز روک کر کسٹم اور پولیس آفیسران کی جانب سے انھیں تنگ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان تاجر حضرات میں نہ صرف مایوسی اور بے چینی پائی جاتی ہے بلکہ اس سے صوبہ کی تجارت بھی متاثر ہورہی ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ دیگر صوبوں کے متعلقہ حکام کو پابند کرے کہ وہ صوبہ کے امپورٹ اور ایکسپورٹ سے وابستہ تاجر حضرات کے مال بردار گاڑیوں کو بلاوجہ دیگر صوبوں کے کسٹم پوائنٹس نہ روکنے کو یقینی بنائے تاکہ تاجر حضرات میں پائی جانیوالی مایوسی اور بے چینی کے خاتمہ کا ازالہ اور قانونی تجارت کوفروغ دیا جانا ممکن ہوسکے۔

(صفدر حُسین)

معتمد،

نقل برائے اطلاع بخدمت:۔

۱) بخدمت نصراللہ زیرئے رکن اسمبلی/محرک قرارداد۔
۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
۳) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پاکستان، اسلام آباد۔
۴) پرنسل سیکرٹری پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
۵) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعظم پاکستان، وزیراعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
۶) سیکرٹری وزارت صنعت وتجارت حکومت پاکستان، اسلام آباد۔
۷) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیراعلیٰ، بلوچستان، کوئٹہ۔
۸) سیکرٹری قانون وپارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۹) سیکرٹری صنعت وحرفت، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
۱۰) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔سندھ، کراچی۔خیبر پختونخوا، پشاور۔قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفرآباد۔قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان۔

〈قادر بخش شاہوانی〉

شریک معتمد، (سوالات)